447

آیات نمبر 14 تا 20 میں رسول اللہ (ﷺ) کو اپنے دین پر جمے رہنے اور منکرین کی کسی بات کو قبول نہ کرنے کی ہدایت۔ قیامت کے لئے وہی لوگ جلدی مچا رہے ہیں جو اس پر یقین نہیں رکھتے۔ اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ جو شخص آخرت طلب کرتا ہے اسے دنیا اور آخرت دونوں دی جاتی ہیں لیکن جو دنیا طلب کرتا ہے اسے دنیا کا کچھ حصہ دے دیا جاتا ہے لیکن پھر اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا

وَ مَا تَفَرَّقُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ ؕ اہل کتاب
میں صحیح علم پہنچ جانے کے باوجود جو تفرقہ پیدا ہوا، اس کی وجہ صرف ان کی ضد اور
ہٹ دھرمی تھی　وَ لَوۡ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی لَّقُضِیَ
بَیۡنَهُمۡ ؕ اور اے پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ کے رب کی طرف سے ان کے لئے ایک
معین مدت نہ مقرر ہوتی تو ان کے مابین کبھی کا فیصلہ کیا جا چکا ہوتا　وَ اِنَّ الَّذِیۡنَ
اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِیۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِیۡبٍ ﴿۱۴﴾ اور وہ لوگ جو ان کے
بعد اس کتاب کے وارث بنائے گئے وہ اس کی طرف سے ایک سخت تردد انگیز شک
میں پڑے ہوئے ہیں　فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ ۚ وَ اسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَ لَا تَتَّبِعۡ
اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ سو اے پیغمبر (ﷺ)! آپ لوگوں کو اسی دین کی طرف بلاتے رہیں
جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے اور خود بھی اسی پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہیں اور
منکرین کی خواہشات کی پیروی نہ کریں　وَ قُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ
كِتٰبٍ ۚ وَ اُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَیۡنَكُمۡ ؕ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں اللہ کی طرف
سے نازل کی ہوئی تمام کتابوں پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے

درمیان انصاف سے فیصلہ کروں اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَ اِلَيْهِ
الْمَصِيْرُ ؕ ﴿۱۵﴾ اللہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی، ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور
تمہارے اعمال تمہارے لئے، ہمارے اور تمہارے درمیان کسی بحث و تکرار کی
ضرورت نہیں، اللہ ہی قیامت کے دن ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف سب
کو واپس لوٹ کر جانا ہے وَ الَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ
لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ عَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ جو منکرین اُن اہل ایمان سے جو اللہ کی دعوت پر ایمان لے آئے ہیں، اللہ
کے دین کے بارے میں جھگڑتے ہیں تو ان کی یہ حجت بازی ان کے رب کے نزدیک
باطل ہے اور ان لوگوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے اَللّٰهُ
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَ الْمِيْزَانَ ؕ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ
قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ یہ کتاب نازل کی جو عدل و انصاف
کے لئے میزان ہے اور تمہیں کیا خبر کہ شاید فیصلے کی گھڑی قریب ہی آ پہنچی ہو
يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ
مِنْهَا ۙ وَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ قیامت کے بارے میں جلدی تو وہی لوگ کرتے
ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے رہتے
ہیں اور جانتے ہیں کہ اس کا آنا برحق ہے اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ

لَفِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾ یاد رکھو! جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں بیشک
وہ انتہا درجے کی گمراہی میں مبتلا ہیں اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ
هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ اللہ اپنے بندوں پر بڑا ہی لطف و کرم کرنے والا ہے، جسے
چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور وہ بڑی طاقت والا اور سب پر غالب ہے
رکوع [۲] مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَ مَنْ كَانَ
يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾
جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو تو ہم اس کے لیے اس کھیتی میں اضافہ کر دیتے ہیں
اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو تو اسے ہم اس میں سے کچھ دے دیتے ہیں پھر آخرت
میں اس کا کچھ حصہ نہیں ہو گا۔